66888-کیا شرمگاہ ننگی کرنے اور کسی کے دیکھنے سے روزہ ٹوٹ جائیگا؟

سوال

اگر مجھے میرا کوئی دوست ننگا دیکھ لے، یا اس کے سامنے میری شرمگاہ ننگی ہوجائے تو کیا اس سے میرا روزہ باطل ہوجائیگا؟

پسندیدہ جواب

کسی ایسے شخص کے آگے جسے شرمگاہ دیکھنی حرام ہے شرمگاہ ظاہر کرنا حلال نہیں، اور کسی بھی شخص کے لیے نہ تو رمضان المبارک میں اور نہ ہی کسی اور وقت ایسا کرنا حلال ہے، چنانچہ شرمگاہ ننگی کرنا اور اس کی طرف دیکھنا حرام ہے.

بھز بن حکیم رضی اللہ تعالی عنہ اپنے اور دادا سے بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

"اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہوں میں سے کسے چھپائیں، اور کسے ننگا کریں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو"

تو وہ کہنے لگے: مرد مردوں کے ساتھ ہوتا ہے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر تم ایسا کر سکو کہ تمہاری شرمگاہ کوئی بھی نہ دیکھے تو تم ضرور ایسا کرو"

میں نے عرض کیا: اور مرد بالکل اکیلا اور خالی ہو تو؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے حیا کی جائے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کوئی مرد کسی مرد اور کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (338).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اس میں مرد کا مرد اور عورت کا عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی حرمت پائی جاتی ہے، اور اس میں کوئی اختلاف نہیں" انتہی.

دیکھیں : شرح مسلم (30/4).

لیکن اگر مسئلہ بغیر ارادہ اور قصد کے شرمگاہ ننگی ہونے کا ہے تو اس میں آپ پر کوئی گناہ نہیں، لیکن دوسرے شخص کو چاہیے کہ وہ اپنی نظریں نیچی کر لے.

ان دونوں حالتوں میں عمدا یا غلطی روزہ فاسد نہیں ہوتا، سوال نمبر (38023) کے جواب میں روزہ توڑنے والی اشیاء کا بیان کیا گیا ہے، آپ اس کی تفصیل وہاں دیکھ سکتے ہیں.

اور سوال نمبر (37658) کے جواب میں معاصی اور گناہوں کا روزے پر اثر اندازی اور اس سے روزہ کے ثواب میں کمی ہوجاتی ہے بیان ہوا ہے، اور بعض اوقات تو ثواب بالکل ہی ختم ہو جاتا ہے.

واللہ اعلم.